السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا صدقات اورزکاۃ سے دینی مدرسہ کےلیے جگہ خریدی جاسکتی ہے اوراسی طرح اس مال سے مدرسہ کی تعمیر کی جاسکتی ہے؟ (ابوعبداللہ محمدامین) (۱۳اپریل ۲۰۰۱ئ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مالِ زکوٰۃ سے مدرسے کی جگہ خریدنا پھر اسی مال سے اس کو تعمیر کرنا دونوں کام غیر درست ہیں، کیونکہ عمل ہذا مصارف ِزکوٰۃ میں شامل نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:321

محدث فتویٰ